



سوال

زکام اور تیمم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں زکام کا دائمی مریض ہوں علاج سے بھی مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیا میرے لئے تیمم کرنا درست ہے؟ حالت جنابت میں میرے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان بیمار اور پانی کے استعمال سے بیماری میں اضافہ یا صحت یابی میں تاخیر کا اندیشہ ہو تو اس کے لئے تیمم کرنا جائز ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُم مِّنَ الْمَاءِ فَلَغَاظُ أُولَٰئِكَ الْأَسَاءِ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ إِعْتَابٌ مَا أَصَابَ مِنْهُ إِلَّا فَجْرًا يَأْتِي الْفَجْرًا مِمَّنْ سَمِعَ بِحُدُودِهِ يُؤَدِّيهِمْ إِلَىٰ الْحُكْمِ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمُنَادِ ... ۱ ... سورة المائدة

"اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیست الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو تم پاک مٹی سے سہلے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔"

لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اس دائمی زکام میں جس میں تم مبتلا ہو پانی کا استعمال بیماری میں اضافہ یا صحت میں تاخیر کا سبب نہیں بنتا۔ اور اگر یہ بات واقعی درست ہو کہ پانی کا استعمال اس مرض میں اثر انداز نہیں ہو عتا تو پھر آپ کے لئے حدیث اصغر کی صورت میں پانی سے وضوء اور حدیث اکبر کی صورت میں پانی سے غسل کرنا واجب ہے کیونکہ بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ تیمم کرنے سے آپ کو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اس سلسلہ میں آپ طیب سے بھی مشورہ کر لیں اگر طیب یہ کہے کہ پانی کا استعمال آپ کے لئے نقصان دہ ہے تو پھر تیمم کرنے میں کوئی حرج نہیں ورنہ پانی سے طہارت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

حدامعتمدی والہداعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 308



محدث فتویٰ